صبحیں اور شامیں ۔

Andrew Kulikovsky

پیدایش1 کوایک سادہ تاریخی تذکرے کے طور پر پڑھنے کا ایک عام ا عتراض ،تخلیق کے پہلے تین دنوں کےلیے صبح اور شام کے ناممکن ہونے کو فرض کرنا ہے ۔ یہ کہ سورج چوتھے دن تک خلق نہیں کیا گیا تھا ۔ یہ ظاہری مسلہ بہت ساروں کے لیے پیدائش 1پر غور کرنے کا سبب بنا ، نا صرف ایک ہموار تاریخ کے طو ر ، بلکہ ایک ادبی (لسانی) انداز کے طور پر۔ لیکن کیا یہ اعتراض واجب تھا؟میں اِس پر یقین نہیں کرتا ۔ حقیقت میں یہاں دوممکنہ اور بہت معقول وضاحتیں ہیں۔

ایک عارضی روشنی کا ذریعہ۔

stock..xchng

تخلیق کے پہلے دن ، خداوند نے روشنی بنائی لیکن روشنی کے ذریعے کا ذکر نہیں کیا ۔ کہاں سے، پھر ، روشنی کی ابتدا ہوئی ؟ کون اِسے پیدا کر رہا تھا ؟پیدائش 1باب 4ہمیں اشارہ دیتی ہے۔اور خدا نے روشنی کو تاریکی سے جُدا کیا ۔'اِس کا موازنہ چودہ آیت سے کیجیے !" اور خدا نے کہا فلک پر نیر ہو ں کہ دن کو رات سے الگ کریں اور وہ نشانوں اور دنوں اور برسوں کے ۔"یہ ظاہر کرتا ہے کہ ،پھر،پہلے تین دنوں کےلیے،خداوند بل واسطہ یا بِلا واسطہ روشنی کو اندھیرے سے جُدا کرنے میں مبتلا تھا ۔ جسِے اُس نے حسبِ ترتیب "دن" اور "رات" کا نام دیا آیت 5۔
بہر حال، چوتھے دن کے بعدیہ کام نئے پیدا کردہ سورج اور چاند کو سونپا گیا ۔

اِسی لیے، اِس روشنی اور اندھیر ے کانام دیا جانا ، پہلے تین دنوں کےلیے جُدا ہوے تھے جیسے وہ دن اور رات وجود رکھتے تھے ، یہ قیاس کرنے کے لیے بالکل نامعقول نہیں ہے ، کہ کسی قسم کی عارضی ، راہنما روشنی کا ذریعہ وجود رکھتا تھا ۔ یہ نوٹ کرنا دلچسپ ہے ،یہودی مفسرین یقین رکھتے تھے کہ خدا وند نے سورج کی قدیم آزاد روشنی کو تخلیق کیا تھا ۔ جسے بعد میں جُدا کر دیا گیا اور راستبازی کےلیےموسوی مستقبل میں ذخیرہ کیا گیا ۔بلا شُبہ ، مکاشفہ 21باب23آیت اور 22باب5آیت بھی اِس آیت کی مدد کرتی ہوئی دکھائی دیتی ہے کہ، خداوند خود، سورج کی بجائےنئے یروشیلم کو کسی طرح روشن (منور) کرے گا ۔

وقت کے عام مروجہ نشان لگانے والے ۔

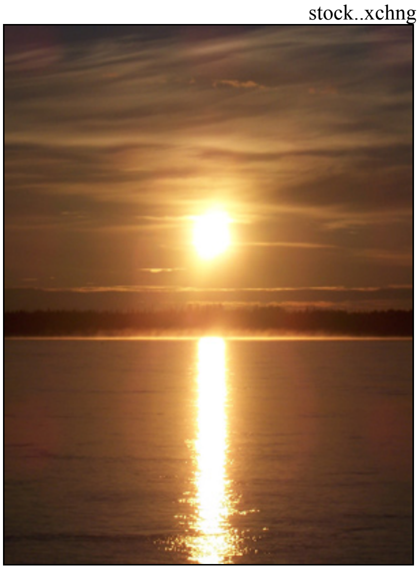
stock..xchng

درحقیقت خاص واقعیات کو بیان کرنے کی بجائے، یہ اصطلاحات سادہ طرح وقت کے عام مروجہ نشان لگانے والوں کی ہو سکتیں ہیں ۔ جیسے کہ مزید الفاظ کے ساتہ ، جیسے کہ اصطلاحات "شام"اور"صبح" سیاق و اسباق میں مختلف قسم کے مطلب رکہ سکتیں ہیں ۔ لفظ "شام" کو عام طور پر وقت کے کم عرصے کے طور پر بیان کیا جاتا ہے جب سورج دارہ نگاہ سے ڈوبنا شروع ہوتا ہے ۔ بہر حال ، اِسے عام طور پر اکثر دن کے کام کاج کے ختم ہونے کے وقت کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے ۔ مثال کے طور پر ، کام ختم کرنے اور

سونے کے درمیان ۔ بےشک ، اِس وقت کے عرصہ کے دوران زیادہ تر لوگ اپنا "شام" کا کھانا کھاتے ہیں ۔ اب اِس کا ضروری طور پر یہ مطلب نہیں کہ ، وہ اِس لیے کھاتے ہیں کہ سورج غرو ب ھو رہا ہوتا ہے ۔

اِسی طرح،"صبح"کا دوپہر سے پہلے کسی وقت کا حوالہ دیا جا سکتا ہے۔ نا صرف وقت کا تھوڑا سا عرصہ جب سورج اُفق سے نکل رہا ہوتا ہے۔

یہ خیال پیدائش1 سیاق و اسباق میں اچھی طرح فِٹ ہوتا ہے۔ تخلیق کا ہر دن خداوند کی سرگرمیوں کو بیا ن کرتا ہےاور یہ اِس جُملے کے ساته ختم ہوتی ہیں ،" اور پھر شام هوئی اور پھر صبح هوئی ۔ اور اگلا دن ۔ تاہم ، خداوند نے کام ختم کرنے سے پہلے وقت کے ایک عرصے کےلیے کام کیا (اصطلاح "شام" پر نشان لگاتے هوئے)اور کام نہ کرنے کا وقت تک جاری رہا جب تک کہ "صبح" شروع نہ هوئی،جب اُس نے دوبارہ کام شروع کیا ۔ دوسرے لفظوں میں ، اصطلاح "شام" اُس وقت کی طرف اشارہ ہےجب خداوند بے حرکت تھا ۔ اور اصطلاح "صبح"خداوند کے بے حرکت ہونے کے اختتام اوراگلے دن کے کام کے شروع ہونے کا حوالہ پیش کرتی ہے

سورج چڑھنے اور غروب ہو نے کا حوالہ پیش کرنے کے علاوہ ، "شام" اور "صبح"سادہ طرح اوپر بیان کی گی خداوند کی سرگرمی کے شروع ہونے اور ختم ہونے کےلیےوقت کی نشاندہی کرنے والے کے طور پر کام کرتا هے ۔

مزید برا□ں، نوٹ کیجے کہ سورج چڑھنا اور غروب **ھونا** مُلک اور موسم پر انحصار کرتے هوئے یہ دن کے مختلف اوقات میں رونما ہو سکتا ہے ۔ مثال کے طور پر ،گرمیوں کے دوران ایک مہینے کے لیے شمالی سویڈ ن گیلی ور میں جو قطب شمالی میں ہے۔اس میں 24گھنٹے کے دن میں سورج کی روشنی کا تجربہ کیا جاتا ہے۔شمالی سویڈ ن کو آدھی رات کے سورج کی سر زمین کے طور پر جانا جاتا ہے ۔ اِس کے بر عکس ، موسمِ سرما میں تقریبا ایک ماہ کےلیے ،گیلی ور لگاتار اندھیرے کا تجربہ کرتا رہا۔ سورج نکلنا اور غروب ہونااِس عرصہ کے دوران کبھی رونما نہیں هوئے اِس لیے اِس سمجه میں "شا م " اور "صبح" کبھی رونما نہیں هوئے ۔لیکن سورج کی روشنی کی غیر موجودگی میں اور یا اندھیرے کی غیر موجودگی میں ، بہر حال ،اِس کا یہ مطلب نہیں کہ یہاں شام اور صبح کا تصور نہیں (یا دن کےوقت ، یا رات کے وقت کا تصور)، سورج چڑھنے اور غروب ہو نے کا حوالہ پیش کرنے کے علاوہ ، "شام" اور "صبح"سادہ طرح اوپر بیان کی گی خداوند کی سرگرمی کے شروع ہونے اور ختم ہونے کےلیےوقت کی نشاندہی کرنے والے کے طور پر کام کرتاہے ۔

کسی معاملے میں ، چوتھے دن سورج کی تخلیق سے پہلے ، شاموں اور صبحوں کا رونما ہونا، عام طور پر اقتباس کی سچائی پر شک اور خاص طور پر تخلیقی سر گزشت میں کوئی وجہ مہیا نہیں کرتا۔

References

1. For a detailed refutation of such views see Kulikovsky, A.S., A critique of the literary framework view of the days of Creation, *CRSQ* **37**(4):237–244, 2001. Return to Text.
2. Other solutions have been suggested by Hugh Ross and John Sailhamer, but their interpretations are forced and stretch the text beyond breaking point. See Sarfati, J., Genesis questioned by billions of years beliefs; a review of *The Genesis Question* by Hugh Ross, *Journal of Creation* **13**(2):22–30 1999, and Kulikovsky, A., Unbinding the rules, a review of *Genesis Unbound* by John Sailhamer, *Journal of Creation* **14**(3):35–38, 2000. Return to Text.
3. Lewis, J.P., The Days of Creation: an historical survey, *J. Evangelical Theological Society* **32**(4):433–455, 1989; p. 449. Scholar Victor P. Hamilton holds to a similar view in his commentary on Genesis (*The Book of Genesis:*

Chapters 1–17, New International Commentary on the Old Testament, Eerdmans, Grand Rapids, p. 121, 1990). Return to Text.

4. The north and south poles experience six months of daylight and six months of darkness. Return to Text.